تصویر والے جوتے استعمال کرنے کا حکم

دارالافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرے سینڈل پر تتلی بنی ہوئی ہے، کیا ایسے سینڈل پہن سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جوتوں پر بنی تتلی کا اگر چہرہ واضح نہیں تب تو وہ تصویر ہی نہیں کہ تصویر میں اصل چہرہ ہے لہذا ایسے جوتے پہننے میں سرے سے کوئی حرج نہیں اور اگر بالفرض جوتے پر واضح چہرے کے ساتھ تتلی کی تصویر بنی ہوئی ہو تو تب بھی ایسے جوتے پہننا جائز ہے، کیونکہ اس میں تصویر تعظیم کی جگہ پر نہیں، بلکہ توہین کی جگہ پر ہے اور جب کسی چیز پر بنی تصویر توہین کے مقام میں ہو تو ایسی چیز کا استعمال جائز ہوتا ہے اور وہ تصویر فرشتوں کے آنے میں رکاوٹ بھی نہیں ہوتی، لیکن ایسی تصویر بنانا پھر بھی ناجائز ہی رہے گا۔

شرح معانی الآثار میں ہے

”عن ابی هريرة، قال: الصورة الراس فكل شئى ليس له راس فليس بصورة“

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: تصویر سر (چہرے) کا نام ہے، لہذا جس چیز کا سر نہ ہو وہ تصویر نہیں۔ (شرح معانی الآثار، باب الصور تکون فی الثیاب، ج 4، ص 287، عالم الکتب)

درمختار میں ہے

"(او كانت صغيرة) لا تتبين تفاصيل اعضائها للناظر قائما وهی علی الارض۔۔۔(او مقطوعة الراس اوالوجه)۔۔۔(اولغير ذی روح) لا يكره"

ترجمہ: یا تصویر اتنی چھوٹی ہو کہ زمین پر رکھی ہو تو کھڑے ہو کر دیکھنے والے کو اس کے اعضاء کی تفصیل معلوم نہ ہو سکے۔ یا اس کا سر یا چہرہ کاٹ دیا گیا ہو، یا کسی غیر جاندار کی تصویر ہو تو ان ساری صورتوں میں کراہت نہ ہو گی۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج 01، ص 649،648، دارالفکر، بیروت)

ہدایہ میں ہے

"ولو كانت الصورة على وسادة ملقاة أو على بساط مفروش لا يكره لأنها تداس وتوطأ بخلاف ما إذا كانت الوسادة منصوبة أو كانت على السترة لأنه تعظيم لها"

ترجمہ: اگر تصویر کسی گرے پڑے تکیے پر ہو یا بچھے ہوئے بستر پر ہو تو کراہت نہیں اس لئے کہ یہ تصویر پاؤں تلے آتی روندی جاتی ہے، بخلاف اس صورت کے کہ جب تصویر والا تکیہ کھڑا کیا گیا ہو یا تصویر پردے پر ہو کیونکہ اس میں اس کی تعظیم ہے۔ (ہدایہ، ج 1، ص 65، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "فوٹو ہو یا دستی تصویر پوری ہو یا نیم قد، بنانا، بنوانا سب حرام ہے نیز اس کا عزّت سے رکھنا حرام اگرچہ نصف قد کی ہو کہ تصویر فقط چہرہ کا نام ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 568، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "تصویر کی توہین مثلاً فرش پا انداز میں ہو نا کہ اس پر چلیں پاؤں رکھیں یہ جائز ہے اور مانع ملائکہ نہیں اگرچہ بنانا بنوانا ایسی تصویروں کا بھی حرام ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 640، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "شرع نے حکم منع تمثال ظاہر غیر مستہان پر فرمایا تو جب تک تمثال بلا اہانت ظاہر ہے منع باقی ہے، ہاں جب تمثال نہ رہے یا اہانت ہو منع نہ رہے گا کہ مناط منع منتفی ہو گیا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 586، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

تصویر کا موضع اہانت میں استعمال جائز ہے، جیسا کہ کھلونوں کے متعلق فتاوی امجدیہ میں ہے "رہا یہ امر کہ ان کھلونوں کا بچوں کو کھیلنے کیلئے دینا اور بچوں کا ان سے کھیلنا، یہ ناجائز نہیں کہ تصویر کا بروجہِ اعزاز مکان میں رکھنا منع ہے نہ کہ مطلقاً یا بروجہ اہانت بھی۔"

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3891

تاریخ اجراء: 02ذوالحجۃ الحرام1446ھ/30مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net